

کھجوروں کی ٹوکری ہدیہ میں آئی ہے۔ فرمایا: مجھے دے دیں، آپ کو دے دی گئی۔ آپ حدیث تلاش کرتے رہے اور ساتھ ساتھ کھجوریں کھاتے رہے۔ صبح ہوئی، تو کھجوریں ختم ہو چکی تھی اور حدیث بھی مل گئی۔“

(تاریخ بغداد للخطیب: ۱۳/۱۰۳، وسندہ صحیح)

اس واقعہ کو بیان کرنے کے بعد محمد بن عبد اللہ نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں:

زَادَنِي الثَّقَةُ مِنْ أَصْحَابِنَا أَنَّهُ مِنْهَا مَاتَ .

”مجھے ایک ثقہ نے یہ بھی بیان کیا کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کھجوریں کھانے سے فوت ہو گئے۔“

واقعہ کا یہ حصہ ”ضعیف“ اور غیر ثابت ہے، کیوں کہ اسے بیان کرنے والا شخص مجہول اور مبہم ہے۔ ثابت ہوا کہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کی وفات والا یہ واقعہ ثابت نہیں۔

(سوال): کیا یہ صحیح ہے کہ جمعہ کی رات فوت ہونے والا عذاب قبر سے محفوظ رہتا ہے؟

(جواب): جی ہاں، جمعہ کی رات یا بروز جمعہ فوت ہونے والا عذاب قبر سے محفوظ و مامون رہے گا۔ جیسا کہ سیدنا عبد اللہ بن عمرو بن عاص بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ مَاتَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَوْ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ وَقِيَ فَنَنَّةَ الْقَبْرِ .

”جمعہ کے دن یا رات کو فوت ہونے والا عذاب قبر سے محفوظ رہتا ہے۔“

(مسند الإمام أحمد: ۲/۲۲۰، وسندہ حسن)

(سوال): مسجد نبوی میں چالیس نمازیں پڑھنے کی فضیلت کے بارے روایت کی تحقیق درکار ہے؟

(جواب): سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ صَلَّى فِي مَسْجِدِي أَرْبَعِينَ صَلَاةً، لَا يَفُوتُهُ صَلَاةٌ، كُتِبَتْ
لَهُ بَرَاءَةٌ مِنَ النَّارِ، وَنَجَاةٌ مِنَ الْعَذَابِ، وَبَرِيءٌ مِنَ النِّفَاقِ .
”جس نے میرے مسجد (مسجد نبوی) میں بہ تسلسل چالیس نمازیں ادا کیں،
اس کے لیے جہنم اور عذاب سے بچاؤ کا پروانہ لکھ دیا گیا۔ نیز نفاق سے بھی بری
ہو گیا۔“ (مسند الإمام أحمد: ۱۵۵/۳)

تبصرہ:

سند ضعیف ہے۔ عبید بن عمر ”مجهول الحال“ ہے۔ امام ابن حبان رحمہ اللہ (الثقات: ۴۸۳/۵) کے علاوہ کسی نے توثیق نہیں کی۔

